



”اچھا کہ جس کا کوئی نقص ہے اسے پتھر کی گولی لگا کر مار دیا جائے اور جس کا کوئی نقص ہے اسے پتھر کی گولی لگا کر مار دیا جائے“

یعنی کرتا ہے، خاص طور پر وہ جسے خدمت کرنے کا حکم پہنچ چکا ہے۔

”تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا“... اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایسی بات نہ کہو جس میں ادنیٰ سی بھی اکتاہٹ ظاہر ہوتی ہو۔

بِذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شامیہ

جلد 01